۵ میں اور میرا کریئر

”کوشش نہ کرنا ہی دنیا کی واحد ناکامی ہے۔“

مقاصد:

۱۔ کریئر سے متعلق کچھ رائج نظریات پر از سرِ نو غور کر کے اپنی رائے پیش کرنا۔
۲۔ کریئر صرف ایک دفعہ ہونے والا واقعہ نہیں ہے بلکہ ایک مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے۔ اس کی وضاحت اپنے الفاظ میں کرنا۔
۳۔ رجحان کی جانچ کے بارے میں معلوم ہونا۔ رجحان کی جانچ کی اہمیت اپنے الفاظ میں بتانا۔
۴۔ 'مہا کریئر متر' پورٹل کا تعارف ہونا۔
۵۔ اپنے مقصد کو بالکل ٹھیک طور پر متعین کرنا اور اسے الفاظ میں پیش کرنا۔ اس کے لیے وقت کی منصوبہ بندی کرنا۔
۶۔ اپنے کریئر کے تصورات سے متعلق اپنے سرپرستوں سے تعمیری گفتگو کرنے کے لیے منصوبہ بنانا۔
۷۔ دسویں کے بعد کے داخلے کے عمل میں درکار ضروری دستاویزات اور چند دستیاب اسکالرشپس کی معلومات ہونا۔

گزشتہ برس ہم نے کریئر کا مفہوم، کریئر کا انتخاب اور کریئر میجک فریم ورک سے متعلق معلومات حاصل کی۔ اس سال ہم دسویں کے بعد دستیاب متبادلات سے متعلق اور مقصد طے کرنے سے متعلق زیادہ معلومات حاصل کریں گے۔

کریئر سے متعلق کچھ نظریات

پوچھے ہوئے سوالوں سے متعلق طلبہ سے گفتگو کریں۔ ان کی رائے معلوم کریں۔ ان سے الٹ سوال کریں۔ ان کے جواب 'ہاں' ہوں تو کیوں اور 'نہیں' ہوں تو کیوں، واضح کرنے کے لیے کہیں۔
ابتدائی گفتگو کرنے کے بعد طلبہ کو آگے درج مثالیں دیں اور دوبارہ دیے ہوئے بیانات سے متعلق وہ اپنی رائے بدلنا چاہتے ہیں کیا، دریافت کریں۔ اس کی وضاحت کے لیے انھیں ترغیب دیں۔

۱۔ آپ کی معاشی حالت اچھی ہو تب ہی کریئر بنا سکتے ہیں۔

ہاں نہیں

۲۔ اپنے کریئر کا انتخاب ایک دفعہ غلط ہو جائے تو پھر آپ دوبارہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

ہاں نہیں

۳۔ صرف سائنس یا ریاضی شاخ لینے سے ہی کریئر بنایا جا سکتا ہے۔

ہاں نہیں

۴۔ جس کریئر میں سب سے زیادہ پیسے ملتے ہیں وہی کریئر منتخب کرنا چاہیے۔

ہاں نہیں

۵۔ 'نوکری کرنا' ہی کریئر بنانے کا ایک واحد راستہ ہے۔

ہاں نہیں

۱۔ مشہور سائنس داں اے پی جے عبد الکلام، مشہور صنعت کار دھیرو بھائی امبانی، اولمپک تمغہ جیتنے والے پہلوان سُشیل کمار، شہرت یافتہ اداکار رَجنی کانت اور ان جیسے بے شمار افراد غریبی کی سطح سے اوپر آئے اور اپنے شعبوں میں مؤثر کارکردگی دِکھائی۔

۲۔ ہیری پاٹر کی مصنفہ جے۔ کے۔ راؤلنگ پہلے انگریزی کی معلّمہ تھیں۔ انیل کمبلے، ہرشا بھوگلے کرکٹ شعبے میں آنے سے قبل انجینئر تھے۔ مشہور مصنف چیتن بھگت بھی انجینئر تھے۔ شہرت یافتہ اداکار شری رام لاگو، موہن اگاشے نے اداکار بننے سے قبل طبّی شعبے (میڈیکل) کی تعلیم حاصل کی۔

۳۔ شیف (رسوئیا) سنجیو کپور، کئی نامور صحافی، کھلاڑی، اپنے ملک کے نامور ماہرینِ معاشیات، مصنّفین، شعرا، موسیقاروں نے فنونِ لطیفہ، جمالیاتی فنون، بشریات، کامرس یا مہارت پر مبنی تعلیم حاصل کر کے اپنا کریئر بنایا۔

۴۔ ڈاکٹر پرکاش آمٹے نے طبّی سائنس میں ڈگری حاصل کی۔ شہر میں طبّی خدمات انجام دے کر وہ خوب دولت کما سکتے تھے ہوتی لیکن انھوں نے ایسا نہ کرتے ہوئے چندر پور میں ادی واسی عوام تک طبّی خدمت پہنچانا زیادہ بہتر کام سمجھا۔

۵۔ پہلے زمانے میں لوگوں کو نوکری کرنا زیادہ محفوظ لگتا تھا۔ تاہم اب تمام شعبوں میں مختلف قسم کے مواقع دستیاب ہونے سے کاروبار کرنا پہلے کی بہ نسبت آسان اور مقبول ہوگیا ہے۔ اس وجہ سے کاروبار کرنا بھی کریئر بنانے کا ایک اہم طریقہ ثابت ہورہا ہے۔ (مثالیں دیکھیے)

ذیل کی مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ جادو مولائی پیانگ نامی آسامی شخص نے اپنے طور پر ۳۷ برسوں تک درخت لگا کر ۱۳۶۰ ایکڑ زمین کے رقبے پر جنگل قائم کیا۔

۲۔ ڈاکٹر اَبھے اور ڈاکٹر رانی بنگ کی عوامی صحت سے متعلق تحقیق کی وجہ سے گڈچرولی ضلع میں بچوں کی اموات کا تناسب کم ہوا۔

۳۔ راجندر سنگھ نے عوامی امداد سے ۴۵۰۰ رچھوٹے بند تعمیر کر کے راجستھان کے زمینی پانی کی سطح میں اضافہ کیا۔

مذکورہ بالا مثالوں میں کیا آپ کو لگتا ہے کہ یہ لوگ اپنے کریئر میں کامیاب ہیں؟ آپ کی رائے میں ان کے کامیاب ہونے اور کریئر بنانے کی تعریف کیا ہوسکتی ہے؟

ذیل کے نکات پر گفتگو کریں۔ انھیں غور کرنے دیں۔

۱۔ کامیاب ہونے سے کیا مراد ہے؟

۲۔ دی ہوئی مثالوں میں کیا لوگ کامیاب ہیں؟

۳۔ کیا انھوں نے اپنے کاموں میں بہت پیسے کمائے ہوں گے؟

۴۔ کیا پیسا کمانا کریئر کا واحد مقصد ہونا چاہیے؟

کریئر- واقعہ نہیں ایک مسلسل عمل ہے

مہناز ڈگری حاصل کرنے کے بعد ایک کمپنی میں کام کرنے لگی۔ نئے تقرر کردہ ملازمین کو کمپنی میں کام سکھانے کی ذمے داری اس کو دی گئی تھی۔ ذمے داری نبھاتے نبھاتے اس کو احساس ہوا کہ اس کو سکھانا پسند ہے اور اچھی طرح سکھا سکتی ہے۔ فی الحال کلاسیس لینے کی بہت مانگ ہے۔ کچھ سال بعد اس نے اس کمپنی کو چھوڑ کر خود کی کلاسیس شروع کی اور اس کو خوب کامیابی ملی۔

رمیش نے معاشیات (کامرس) سے ڈگری حاصل کی اور وہ ایک اسپتال میں اکاؤنٹینٹ کے عہدے پر فائز ہوا۔ اس کام کو کرتے ہوئے اس کو لگا کہ اکاؤنٹس کے کام کرنے کے ساتھ آفس کا نظام بھی وہ تیزی اور خوش دلی سے کرسکتا ہے۔ نوکری سنبھال کر اس نے ایم بی اے کی ڈگری حاصل کی اور اسپتال میں ناظم کے طور پر اس کی ترقی ہوگئی۔

طلبہ سے پوچھیں کہ انھیں دی ہوئی مثالوں میں کیا دِکھائی دیتا ہے۔ ذیل کے نکات پر بات چیت کریں۔

۱۔ کیا ہر ایک نے ابتدا میں طے کردہ راستے سے ہی اپنا کریئر بنایا؟

۲۔ دی ہوئی مثالوں میں کریئر کے راستے بدلنے کی کیا وجہ تھی؟

۳۔ کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ تینوں نے اپنے اپنے کریئر بنائے؟

جاوید ایک کسان ہے۔ اس کی اپنی کھیتی ہے۔ جاوید کو احساس ہوا کہ فی الحال زرعی پیداوار پر عمل کر کے ذخیرہ اندوزی کرنے، اس سے مختلف پیداوار حاصل کرنے کی خوب مانگ ہے۔ جاوید نے فوڈ پروسیسنگ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور خود کا زراعت کا تکمیلی کاروبار شروع کیا۔

اسے سمجھ لیجیے۔

کریئر زندگی میں ایک دفعہ پیش آنے والا واقعہ نہیں ہے بلکہ وہ ایک مسلسل عمل ہے۔ ہم جیسے جیسے نت نئی باتیں سیکھتے جاتے ہیں، ہمیں تجربات پیش آتے ہیں ویسے ویسے ہم کو اپنے بارے میں، اپنی صلاحیتوں کے بارے میں، پسند - ناپسند سے متعلق زیادہ وضاحت ہوتی جاتی ہے۔ نیز دستیاب مواقع کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔ اس کے مطابق ہم وقتاً فوقتاً اپنے کریئر کو شکل دیتے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے کریئر کے حوالے سے فیصلہ دسویں اور بارہویں میں ہی ہوتا ہے، ایسا نہیں ہے۔

کریئر میجک فریم ورک - اعادہ

ہم نے اس سے قبل دیکھا ہے کہ ہماری پسند، صلاحیت اور موقع ان تینوں کا ملاپ جن شعبوں میں ہوتا ہے ہم اس شعبے میں اپنا کریئر بنا سکتے ہیں۔ ان تینوں میں سے ایک بھی جز نہ ہو تو باقی رہتا ہے صرف نوکری، مشغلہ یا خواب۔

گزشتہ مثالیں دیکھیں۔

- ابتدا میں رمیش نے اس کی پسند، موقع اور صلاحیت پر غور کر کے کامرس ڈگری حاصل کر کے اکاؤنٹینٹ کی نوکری حاصل کی یعنی اپنا کریئر منتخب کیا۔
- کچھ عرصے بعد اس کے اندر نئی پسند نے سر اُبھارا۔ اسپتال انتظامیہ میں موقع اس کو دِکھائی دیا اور اس کے لیے اپنی صلاحیت میں اضافہ کرنے کے لیے اس نے ایم بی اے کی ڈگری حاصل کی۔
- رمیش کی مثال میں ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ کریئر کے عمل کے ہر مرحلے پر کریئر میجک فریم ورک نافذ ہوتا ہے اور کریئر کا انتخاب کرنے کے لیے یہ انتہائی فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔

مہناز اور جاوید کی مثالوں کے بارے میں کیا آپ اسی طرح سے **کریئر میجک فریم ورک کی ترتیب کر سکیں گے؟** اپنی بیاض میں لکھیے۔

اپنی پسند اور اپنی صلاحیت تلاش کرنے کے لیے ہم خود اپنی قدر پیمائی کی کچھ سرگرمیاں گزشتہ برس انجام دے چکے ہیں۔ اُمید ہے اس سے آپ کو کچھ آگہی حاصل ہو چکی ہوگی۔ اس سال ہم اس کے بارے میں کچھ اور معلومات حاصل کریں گے۔

اپنی پسند معلوم کرنا

- نویں جماعت کی سرگرمی انجام دینے کے بعد دسویں جماعت میں رجحان کی جانچ کی مدد سے آپ اپنی پسند معلوم کر سکتے ہیں۔
- مہاراشٹر راجیہ مادھیامک شکشن منڈل ہر سال دسویں کے تمام طلبہ کے لیے 'رجحان کی جانچ' منعقد کرتی ہے۔
- 'رجحان کی جانچ' ایک نفسیاتی جانچ ہے جو آپ کو کریئر منتخب کرنے کے لیے عام طور پر دسویں کے بعد دستیاب سات شعبوں یعنی **زراعت، فنونِ لطیفہ، کامرس، ٹیکنیکل، آرٹ، باوردی خدمت، حفظانِ صحت** میں اپنی پسند کی شناخت میں مدد کرتی ہے۔
- یہ حقیقت میں کوئی امتحان نہیں ہے۔ اس میں اپنے بارے میں، اپنی پسند اور انتخاب کے بارے میں کچھ بیان منتخب کرنا متوقع ہوتا ہے۔
- رجحان کی جانچ میں کوئی بھی نمبرات نہیں ہوتے۔ اس میں کوئی بھی جواب غلط یا صحیح نہیں ہوتا۔
- اس رجحان کی جانچ کا نتیجہ آپ www.mahacareermitra.in ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔ اسی طرح آپ کی دسویں کے نتائج کے وقت بھی اس کی کاپی آپ کو مل سکے گی۔
- رجحان کی جانچ صرف رہنمائی کا کام کرتی ہے۔ کون سی شاخ منتخب کرنا ہے، اس کا قطعی فیصلہ طالب علم کا ہوتا ہے۔

کریئر کے سات شعبے

آپ کی پسند کس شعبے میں ہے، اس کا انداز آپ کو رجحان کی جانچ کے نتیجے سے ہو جائے گا۔ کریئر کے سات شعبوں سے متعلق ہم مزید معلومات حاصل کریں گے۔ دسویں کے بعد کے متبادلات ذیل میں دیے ہوئے ہیں۔

زراعت

سرٹیفکیٹ کورس (MSBVE اور دیگر)
ڈپلوما کورس
ایچ ایس وی ای (اعلیٰ ثانوی پیشہ ورانہ تعلیم)
تنترنکیتن (دسویں کے بعد کے ڈپلوما کورس)
ایچ ایس سی سائنس (اعلیٰ ثانوی سرٹیفکیٹ)

فنونِ لطیفہ

سرٹیفکیٹ کورس (MSBVE اور دیگر)
ایچ ایس وی ای (اعلیٰ ثانوی پیشہ ورانہ تعلیم)
ITI کورس (صنعتی تربیتی ادارہ)
تنترنکیتن (دسویں کے بعد کے ڈپلوما کورس)
فاؤنڈیشن ڈپلوما کورس

ٹیکنیکل

سرٹیفکیٹ کورس (MSBVE اور دیگر)
ایچ ایس وی ای (اعلیٰ ثانوی پیشہ ورانہ تعلیم)
ITI کورس (صنعتی تربیتی ادارہ)
تنترنکیتن (دسویں کے بعد کے ڈپلوما کورس)
ایچ ایس سی سائنس (اعلیٰ ثانوی سرٹیفکیٹ)

حفظانِ صحت

سرٹیفکیٹ کورس (MSBVE اور دیگر)
ایچ ایس وی ای (اعلیٰ ثانوی پیشہ ورانہ تعلیم)
ITI کورس (صنعتی تربیتی ادارہ)
تنترنکیتن (دسویں کے بعد کے ڈپلوما کورس)
ایچ ایس سی سائنس (اعلیٰ ثانوی سرٹیفکیٹ)

کامرس

سرٹیفکیٹ کورس (MSBVE اور دیگر)
ایچ ایس وی ای (اعلیٰ ثانوی پیشہ ورانہ تعلیم)
ایچ ایس سی کامرس (اعلیٰ ثانوی سرٹیفکیٹ)

آرٹس

سرٹیفکیٹ کورس (MSBVE اور دیگر)
ایچ ایس وی ای (اعلیٰ ثانوی پیشہ ورانہ تعلیم)
ایچ ایس سی آرٹس (اعلیٰ ثانوی سرٹیفکیٹ)

باوردی خدمات

بارھویں کے بعد/ ڈگری (گریجویشن) کے بعد

اپنی صلاحیتوں کو پہچاننا

- نویں کی 'ارتقائے ذات اور فن سے لطف اندوزی' کتاب میں سبق ۸ : 'کریئر' (ذریعۂ معاش) میں آپ کو اپنی صلاحیتوں کی پہچان کے لیے کچھ سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔
- اسی کے ساتھ آپ کی گزشتہ تین سالوں کی مارک شیٹوں کے مضمون وار تجزیے کے بعد آپ کی مسلسل کام کرنے کی عمدہ صلاحیت کس مضمون میں ہے، اس کی شناخت کرنے میں مدد مل سکے گی۔
- اوپر دی ہوئی دونوں سرگرمیوں کی مدد سے آپ کی صلاحیتوں سے متعلق آپ کو اندازہ ہوسکتا ہے۔

کریئر کے راستے

ایک دفعہ اپنی پسند کا شعبہ طے ہوجانے کے بعد اس شعبے کے ذیلی شعبوں اور ان میں پائے جانے والے مواقع کے بارے میں ہمیں مزید معلومات حاصل کرنا چاہیے۔

مہا کریئر متر پورٹل

'مہا کریئر متر پورٹل' طلبہ کے کریئر سے متعلق رہنمائی کرنے کے مقصد سے قائم کیا گیا ہے۔ اس ویب سائٹ پر آپ کے ضلع میں، تعلقہ میں دستیاب مختلف کریئر کے شعبے، ضمنی شعبے اور اس میں ڈگری کورس چلانے والے کالجوں سے متعلق معلومات دی ہوئی ہے۔ اسی طرح ہر شعبے کے ممتاز ماہرین نے اس شعبے کے بارے میں جو معلومات دی ہے اسے بھی آپ یہاں دیکھ سکتے ہیں۔

اِس ویب سائٹ پر جائیے : www.mahacareermitra.in

تھوڑی سی تفریح

الف۔ یہ راستہ کہاں جاتا ہے؟

ب۔ راستہ کہیں نہیں جاتا۔ آپ کو کہاں جانا ہے؟

الف۔ میں نے ایسا کچھ طے نہیں کیا ہے؟

ب۔ پھر کوئی بھی راستہ منتخب کیجیے۔ کیا فرق پڑے گا؟

اسے سمجھ لیجیے۔

جب تک ہم یہ طے نہیں کرلیتے کہ ہمیں کیا حاصل کرنا ہے، چاہے وہ کریئر کے بارے میں ہو یا زندگی کی دوسری اہم باتوں کے بارے میں، اس وقت تک ہم اس کے لیے کوئی بھی عمل قطعی طور پر نہیں کرسکتے۔ لہٰذا سب سے پہلے ہمیں یہ طے کرنا چاہیے کہ ہمیں کیا حاصل کرنا ہے۔ اسی کو مقصد کا تعین کہا جاتا ہے۔

مقصد کا تعین

درج ذیل مثالیں دیکھیے۔ ذیل میں دیے ہوئے افراد میں سے آپ کو کیا لگتا ہے کہ کس کس کے مقصد پورے ہو سکتے ہیں؟

۱۔ رفیق کا مقصد ایک بہت بڑا آدمی بننا ہے لیکن اسے یہ نہیں معلوم کہ واقعتاً اسے کیا بننا ہے۔

۲۔ پیٹر کا مقصد بہت زیادہ درخت لگانا ہے جس کے مطابق وہ روز ایک درخت لگاتا ہے لیکن اپنا مقصد کب پورا ہوگا، یہ اسے نہیں معلوم۔

۳۔ رادھیکا کا مقصد ہے کہ اسے دنیا کے تمام مسائل حل کرنے ہیں۔

۴۔ حشمت کا مقصد ہے کہ اس کو دو مہینے میں بہترین کھلاڑی بننا ہے۔

۵۔ دل ناز کا مقصد ہے کہ اسے زندگی میں کبھی نہ کبھی موسیقی سیکھنا ہے۔

دیے ہوئے ہر فرد پر غور کرنے کے لیے کہیں۔ دریافت کریں کہ ہر ایک کا مقصد حاصل ہونا آسان ہے یا مشکل۔ اس کی وجوہات بھی پوچھیں۔ درج ذیل نکات پر گفتگو کریں:

۱۔ رفیق کا مقصد کب پورا ہوگا؟ کیا اس وقت جب وہ عمر یا وزن میں بہت بڑھ جائے گا؟

۲۔ یہ کیسے معلوم کریں گے کہ پیٹر کا مقصد پورا ہو گیا؟

۳۔ کیا رادھیکا کا مقصد واقعی پورا ہو سکتا ہے؟

۴۔ کیا حشمت کے مقصد کا حصول ممکن ہے؟

۵۔ دل ناز کا مقصد پورا ہونے میں کون سی مشکلات درپیش ہیں؟

ہر ایک کے مقصد کے بیانات پر بات چیت کریں۔

کیا ہر بیان SMART ہے؟ اس کی جانچ کریں۔

نہ ہو تو اس میں جو کمی ہے اسے پہچان کر اس کے مطابق مقصد تبدیل کریں۔

کیا مقاصد کے بیان میں 'واقعتاً کیا؟'، 'کب؟'، 'کتنا؟' کیا یہ واضح ہوتا ہے؟ اس کی جانچ کریں۔

مذکورہ بالا مثالوں میں ہر متعلقہ شخص کی صرف خواہش کا اظہار ہوتا ہے۔ ان خواہشات کو مقصد کی شکل دیے بغیر ان کا حصول مشکل ہے۔ اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے پہلے اسے مناسب الفاظ میں پیش کیا جانا چاہیے۔ کاغذ پر تحریر کیا جانا چاہیے۔ ہم دیکھیں گے کہ خواہش کو مقصد میں تبدیل کس طرح کیا جائے۔

S — ۱۔ **Specific**

واقعتہً ہمیں کیا حاصل کرنا ہے، اسے واضح الفاظ میں پیش کیجیے۔ ممکن ہوتو 'کچھ بھی'، 'بڑے'، 'شاندار' وغیرہ الفاظ کے استعمال سے پرہیز کیجیے۔

M — ۲۔ **Measureable**

قابلِ شمار – ہمیں جو حاصل کرنا ہے اسے اگر ہم گن سکیں تب ہی ہم یہ جان سکیں گے کہ وہ مقصد حاصل ہوا یا نہیں۔ 'بہت'، 'زیادہ'، 'تمام'، 'اچھے' جیسے الفاظ کے استعمال سے پرہیز کیجیے۔ امتحان میں 'بہت نمبرات حاصل کرنا' اس کی بہ نسبت 'امتحان میں ۷۰ فیصد سے زیادہ نمبرات حاصل کرنا' زیادہ مناسب مقصد ہے۔

A — ۳۔ **Achievable**

قابلِ حصول – اس پر غور کرنا چاہیے کہ ہم جو مقاصد طے کرتے ہیں کیا وہ قابلِ حصول ہیں۔ دنیا کے تمام رنج والم ختم کرنا ایک ناقابلِ حصول مقصد ہے۔ اس کی بہ نسبت دو چار افراد کو لکھنا پڑھنا سکھانا قابلِ حصول مقصد ہے۔

R — ۴۔ **Realistic**

قابلِ عمل – دو مہینوں میں عمدہ کھلاڑی بن پانا قابلِ عمل نہیں ہے۔ عمدہ کھلاڑی بننے کے لیے برسوں کڑی محنت کرنا پڑتی ہے۔

T — ۵۔ **Time bound**

وقت کی قید – کوئی خاص مقصد ہمیں کب تک حاصل کرنا ہے اس کے لیے ہم جب تک وقت کی قید نہیں کرتے تب تک اس کا حصول ممکن نہیں ہوتا ہے۔ اگر ہم پر وقت کی کوئی قید نہ ہو تو ہم کام کا آغاز تک نہیں کر سکتے۔

مختصراً یہ کہ ہمارا مقصد SMART ہونا چاہیے۔

اسے سمجھ لیجیے۔

ذیل میں دیے ہوئے مقاصد کے بیانات میں پائی جانے والی خامیاں معلوم کیجیے اور اپنی بیاض میں لکھیے۔ اگر خامیاں ہوں تو ان بیانات کو مناسب صورت میں کس طرح لکھیں گے اس پر بھی غور کر کے مناسب مقاصد لکھیے۔

۱۔ ریمو کا مقصد اچھے نمبرات حاصل کرنا ہے۔

۲۔ منیشا کا مقصد ایک کامیاب انسان بننا ہے۔

۳۔ راکیش کا مقصد چار پہیہ سواری خریدنا ہے۔

۴۔ پروین کا مقصد گیارہویں جماعت میں ٪۶۰ نمبرات حاصل کر کے فلاں کالج میں ایڈمیشن لینا ہے۔

اپنے کریئر کی منصوبہ بندی

فرض کیجیے آپ کو ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں جانا ہے۔ تب کیا آپ فوراً اُٹھ کر چلنا شروع کر دیتے ہیں؟ فرض کیجیے آپ کے گھر شادی کا ایک بڑا پروگرام طے ہو چکا ہے تو کیا شادی کے دن ہی تمام تیاریاں کی جاتی ہیں؟ فرض کیجیے کسی کھلاڑی کو اولمپک کھیل میں تمغہ جیتنا ہے تب کیا صرف مقابلے کے دن ہی میدان پر دوڑ کر اس کا یہ مقصد حاصل ہو جائے گا؟ درج بالا تمام سوالوں کا جواب نفی میں ہی ہوگا۔ کوئی بھی امر حاصل کرنا ہو تو اس کی ابتدائی تیاری بے حد ضروری ہوتی ہے۔ اس کے مطابق آج سے ہی کیا کیا کرنا ہے یہ طے کرنا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ پھر اپنے کریئر کے بارے میں وضاحت ہونا تو اور بھی زیادہ اہم ہے۔ ذیل کا نمونہ جدول آپ کو یہ واضح کرنے میں مدد دے گا۔

نمونہ جدول کے مطابق طلبہ کو ان کی اپنی جدول بنانے میں مدد کریں۔ جدول میں زیادہ سے زیادہ قطعیت لانے میں ان کی مدد کریں۔

سال	میں کیا بنوں گا۔	میں کیا کر رہا ہوں گا۔	میرے پاس کیا ہوگا۔
۱۰ سال بعد	میں ایک کامیاب کسان بنوں گا۔	میں اپنی ذاتی کھیتی باڑی کر رہا ہوں گا۔	• اپنی کھیتی • اپنا گھر • اپنا ٹریکٹر
۵ سال بعد	میں فلاں کالج سے زراعت میں بی ایس سی کی ڈگری حاصل کر چکا ہوں گا۔	میں تجربہ حاصل کرنے کے لیے کسی کامیاب کسان کے ساتھ کام کر رہا ہوں گا۔	• میری ڈگری • بہترین کھیتی باڑی کی صلاحیت
۳ سال بعد	میں بارھویں کے امتحان میں 'اے' نمبرات حاصل کر کے فلاں کالج میں داخلہ لوں گا۔	میں زراعت میں بی ایس سی کا نصاب پورا کر رہا ہوں گا۔ اس سے متعلق نت نئی باتیں سیکھ رہا ہوں گا۔	• زیادہ سے زیادہ سیکھنے کا جوش • اس تعلیم کا کس طرح استعمال کیا جائے گا اس بارے میں وضاحت • میں مختلف اسکیموں کی معلومات حاصل کر چکا ہوں گا۔
ایک سال بعد	میں دسویں کے امتحان میں 'اے' فیصد سے زائد نمبرات حاصل کر کے گیارھویں کے لیے فلاں کالج میں داخلہ لے چکا ہوں گا۔	میں گیارھویں میں فلاں کالج میں پڑھ رہا ہوں گا۔ بارھویں میں 'اے' فیصد سے زائد نمبرات حاصل کرنے کے لیے کوشش کر رہا ہوں گا۔	• زیادہ سے زیادہ سیکھنے کا جوش • مستقبل میں کیا کرنا ہے اس کے بارے میں معلومات حاصل کر چکا ہوں گا۔ • متعلقہ افراد سے ملاقات کر چکا ہوں گا۔

۲۔ میرے مقصد کا بیان

ہمیں ۱۰ سال بعد کیا کرنا ہے، یہ واضح ہوجانے کے بعد ہمیں دسویں سال یا بعد کے تین/ چھے مہینے کے مقاصد طے کرکے ہم اس کے لیے منصوبہ بنا سکیں گے۔

دیے ہوئے نمونے کے مطابق اپنے مقاصد کا بیان تیار کرنے میں مدد کریں۔ ہر طالب علم کے مقصد کے مطابق جملے کی تشکیل میں فرق ہوسکتا ہے۔ اسے ذہن میں رکھیں۔

مقصد - بیان

واقعتہً کیا بننا ہے؟ - مجھے .... بننا ہے۔

مثال : مجھے دسویں کے امتحان میں اچھے نمبرات حاصل کرنے ہیں۔

کتنے نمبر چاہییے؟ - مجھے .... نمبر ملنے چاہئیں۔

مثال : مجھے دسویں کے امتحان میں کم از کم ٪۷۰ نمبرات ملنے چاہئیں۔

کب تک؟ - مجھے یہ .... تک حاصل کرنا ہے۔

مثال : مجھے آئندہ چھے مہینوں میں اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے محنت کرنا ہے۔

منصوبہ بندی

اب آپ اپنے مقاصد کو تحریری شکل دے چکے ہیں۔ اس کے لیے آج ہی سے آپ کو کیا کرنا چاہیے اس کی منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے۔ ذیل میں دی ہوئی جدول کے مطابق آپ بھی اپنا منصوبہ بنا سکتے ہیں۔

دیے ہوئے نمونے کے مطابق طلبہ کو ان کے منصوبے بنانے میں مدد کریں۔
اسے ذہن میں رکھیں کہ ہر طالب علم کا ان کے مقصد کے مطابق منصوبے میں فرق ہوسکتا ہے۔

آج میں کہاں ہوں؟	مجھے چھ مہینوں میں / سال بھر میں کہاں جانا ہے؟	اس کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے؟
آج مجھے ٪ ۶۰ نمبر مل رہے ہیں۔	مجھے دسویں کے امتحان میں کم سے کم ۷۰ فیصدی نمبرات حاصل کرنا ہے۔	• مطالعے کے وقت میں اضافہ کرنا چاہیے۔ • سمجھ میں نہ آنے والی باتیں اساتذہ کو دوبارہ پوچھ کر سمجھ لینا چاہیے۔ • مضمون نویسی میں کم نمبرات ملتے ہوں تو لکھنے کی مشق کرنا چاہیے۔

وقت کی منصوبہ بندی

”ہر شخص کے لیے ایک دن میں ۲۴ گھنٹے ہی ہوتے ہیں۔ وہ طے کرتا ہے کہ اس میں اسے کیا کرنا ہے۔ اسی پر اس کی کامیابی کی بلندی کا انحصار ہوتا ہے۔“

دسویں میں اسکول، مطالعہ، مشقی امتحان وغیرہ کی کل وسعت کو دیکھتے ہوئے وقت کی ہمیشہ ہی شکایت ہوتی ہے۔ یہ ظاہر ہے۔ اپنا من پسند مقصد حاصل کرنے کے لیے وقت کی منصوبہ بندی کرنا بے حد اہمیت کا حامل ہے۔ ذیل میں وقت کی منصوبہ بندی کرنے کا ایک طریقہ دیا ہوا ہے۔ ایسے کئی طریقے ہوسکتے ہیں۔

آپ کے روزانہ سونے کے وقت کے علاوہ باقی وقت کے نصف نصف گھنٹے کے حصے کیجیے۔

- دو-تین روز تک آپ ہر نصف گھنٹے میں کیا کرتے ہیں، اس کا اندراج کیجیے۔

کون سی بات سرخ رنگ سے رنگنا ہے تو کون سی زرد رنگ سے، اسے سمجھنے کے لیے طلبہ کو آپ کی مدد کی ضرورت ہوگی۔
اسی طرح کسی عملی کام کے لیے درکار وقت کم کرنے کے لیے دوسرے متبادل کیا ہوسکتے ہیں اس بات پر غور کرنے کے لیے طلبہ کی مدد کریں۔

- اس کی مدد سے آپ کو ایک عمومی اندازہ ہو جائے گا۔
- جو بات آپ کے مقصد سے بالکل غیر متعلق ہے اسے **سرخ رنگ سے رنگیے**۔ مثلاً ٹی وی دیکھنا یہ ۷۰٪ نمبر حاصل کرنے سے بالکل غیر متعلق ہے۔ اس لیے اس عمل کو سرخ رنگ سے رنگیے۔
- جو بات آپ کے مقصد سے راست تعلق نہیں رکھتی لیکن تکمیلی ہے، اسے **زرد رنگ سے رنگیے**۔ مثلاً 'اسکول آنے جانے کا وقت'۔ اس کا مقصد سے راست تعلق نہیں ہے پھر بھی یہ مقصد حاصل کرنے میں تکمیلی ہے۔
- جو بات آپ کے مقصد سے تعلق رکھتی ہے اسے **سبز رنگ سے رنگیے**۔ مثلاً ریاضی کی مشق کے لیے دیا جانے والا وقت۔
- سب سے پہلے سرخ رنگ سے نشان زد کیے ہوئے امور پر خرچ ہونے والا وقت کم کرنے کی کوشش کیجیے۔ اس کے بعد زرد رنگ سے رنگے ہوئے کام کرنے کا وقت کم کیا جاسکتا ہے، یا دو کام اکٹھا کیے جاسکتے ہیں، اس پر غور کیجیے۔ مثلاً اسکول آتے جاتے پڑھی ہوئی باتوں کا دل ہی دل میں اعادہ کرنا۔

وقت	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر	اِتوار
۶:۰۰ سے ۶:۳۰							
۶:۳۰ سے ۷:۰۰							
۷:۰۰ سے ۷:۳۰							
۷:۳۰ سے ۸:۰۰							
۸:۰۰ سے ۸:۳۰							
۸:۳۰ سے ۹:۰۰							
۹:۰۰ سے ۹:۳۰							
۹:۳۰ سے ۱۰:۰۰							
۱۰:۰۰ سے ۱۰:۳۰							
۱۰:۳۰ سے ۱۱:۰۰							

تھوڑی سی تفریح

ویژن بورڈ (Vision Board)

اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک ویژن بورڈ بنائیے۔ اپنا مقصد کاغذ پر لکھ کر گھر کی کسی دیوار پر چسپاں کیجیے۔ اس کے اطراف مقصد سے منسلک فوٹو، اقوالِ زرّیں، اس شعبے میں کامیاب لوگوں کے فوٹو وغیرہ لگائیے۔ ویژن بورڈ کا مقصد آپ کو مسلسل ترغیب ملتے رہنا ہے اور آپ کی نظر میں آپ کا مقصد واضح ہوتا رہنا ہے۔

کریئر کے راستے میں رکاوٹیں

ا۔ سرپرستوں سے مکالمہ

دریافت کریں کہ کیا طلبہ میں سے کسی کو اس طرح کا تجربہ ہوا ہے؟
کسی کی خواہش ہو تو وہ آگے آکر اسے پیش کرے۔

معزہ کو مستقبل میں کھیل کے شعبے میں کریئر بنانا ہے۔ تاہم معزہ کے سرپرست چاہتے ہیں کہ اسے نرسنگ کا کورس کرنا چاہیے۔ معزہ ان کو اپنا نظریہ منوانے میں کامیاب نہیں ہو پاتی۔ گھر میں روزانہ تکرار ہوتی رہتی ہے۔ اس روز روز کی تکرار سے تنگ آکر معزہ کو ایسا محسوس ہونے لگا کہ اسے تعلیم ہی حاصل نہیں کرنا چاہیے۔

اکثر ہم اپنے سرپرستوں سے اپنی بات منوانے میں کامیاب نہیں ہو پاتے، واضح طور پر کہہ نہیں پاتے۔ اس وجہ سے وہ ہماری بات سمجھ نہیں پاتے اور انھیں ہمارے انتخاب پر اعتماد نہیں ہوتا۔ اس لیے ذیل کی باتیں کی جاسکتی ہیں :

غور سے سنیے :

اپنے سرپرستوں کا کہنا مکمل طور پر مسترد نہ کریں۔ ان کی فکر پر توجہ دیجیے۔ اکثر سرپرستوں کو درج ذیل فکر لاحق ہوتی ہے :

ا۔ آپ مطمحِ نظر کس طرح واضح کرتے ہیں؟
۲۔ آپ کے شعبے میں آگے کیا مواقع (اسکوپ) ہیں؟ کیا آپ کو ملازمت/کاروبار کے مواقع ہیں؟
۳۔ کیا آپ اپنے منتخب کردہ کورس/کریئر کو سنبھال پائیں گے؟
۴۔ کورس کی فیس کتنی ہوگی؟

آپ ان سوالوں کے اطمینان بخش جواب خود کو اور اپنے سرپرستوں کو دے سکیں تو اکثر اوقات سرپرستوں کا اپنی مخالفت سے پیچھے ہٹنے کا امکان رہتا ہے۔

معلومات جمع کیجیے :

اپنی پسند کے شعبے سے متعلق اخبار میں شائع ہونے والی معلومات، ٹی وی پر نشر ہونے والے انٹرویو، انٹرنیٹ پر دستیاب معلومات وغیرہ اپنے سرپرستوں کو دِکھائیے۔ آپ مستقبل میں جو کرنا چاہتے ہیں اس کی تعلیم دینے والے کالج کہاں ہیں؟ اس کی فیس کتنی ہوتی ہے؟ ان سوالوں کے جواب دینے کے لیے تیار رہیے۔

لوگوں سے بات چیت کیجیے :

آپ کا منتخب کردہ کورس کرنے والے یا اسے پورا کر کے برسرِروزگار افراد سے اپنے سرپرستوں کو ساتھ لے جا کر ملاقات کیجیے۔ ان کی باتیں غور سے سنیے۔

۲۔ معاشی مشکلات

اکثر معاشی مشکلات کی وجہ سے ہم اپنا من پسند کریئر اختیار نہیں کر پاتے۔ ایسے وقت ہم سرکاری اور نجی اسکالرشپ جیسا متبادل منتخب کر سکتے ہیں۔ چند اسکالرشپ کے بارے میں معلومات ذیل میں دی ہوئی ہے۔ البتہ دی ہوئی معلومات میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ اس تعلق سے تازہ ترین معلومات ویب سائٹ سے حاصل کیجیے۔

۱۔ اسکول کے ذہین طلبہ کے لیے 'این سی ای آر ٹی' اسکالرشپ
مزید معلومات کے لیے www.ncert.nic.in ویب سائٹ دیکھیے۔

۲۔ SIA یوتھ اسکالرشپ
مزید معلومات کے لیے www.sia-youth-scholarships.html ویب سائٹ دیکھیے۔

۳۔ کشور ویگیانک پروتساہن یوجنا
مزید معلومات کے لیے http://kvpy.iisc.ernet.in ویب سائٹ دیکھیے۔

۴۔ مہندرا اکھل بھارتیہ گنوتّا اسکالرشپ
مزید معلومات کے لیے www.kcmet.org ویب سائٹ دیکھیے۔

۵۔ ٹیکنیکل کورس کے طلبہ کے لیے اسکالرشپ
مزید معلومات کے لیے www.aicte-india.org ویب سائٹ دیکھیے۔

۶۔ دسویں کے بعد گنوتّا اسکالرشپ
مزید معلومات کے لیے اپنے کالج میں رابطہ قائم کیجیے۔

۷۔ GIIS کی سی وی رمن اسکالرشپ
مزید معلومات کے لیے www.giisscholarship.org ویب سائٹ دیکھیے۔

۸۔ راجرشی چھترپتی شاہو مہاراج شکشن شلک پرتی پورتی یوجنا
https://dtemaharashtra.gov.in
https://mahaeschol.maharashtra.gov.in

۹۔ ڈاکٹر پنجاب راؤ دیشمکھ وَستی گرہ نرواہ بھتّا یوجنا
https://mahaeschol.maharashtra.gov.in

۱۰۔ ٹیکنیکل ایجوکیشن کورس لڑکیوں کے لیے ترقی اسکالرشپ
مزید معلومات کے لیے www.aicte-india.org ویب سائٹ دیکھیے۔

۱۱۔ انڈین آئیل اسپورٹس اسکالرشپ
مزید معلومات کے لیے www.iocl.com ویب سائٹ دیکھیے۔

۱۲۔ پیشہ ورانہ کورسیس کے لیے خصوصی اقلیتی اسکالرشپ

https://www.dtemaharashtra.gov.in

۱۳۔ مہاراشٹر میں مرکزی حکومت کی اقلیتی طلبہ کے لیے اسکالرشپ

مزید معلومات کے لیے www.momascholarship.gov.in ویب سائٹ دیکھیے۔

۱۴۔ اقلیتی لڑکیوں کے لیے مولانا آزاد نیشنل اسکالرشپ

مزید معلومات کے لیے www.maef.nic.in ویب سائٹ دیکھیے۔

۱۵۔ معذوروں کے لیے دسویں کے بعد اسکالرشپ

مزید معلومات کے لیے ضلع پریشد کے محکمۂ سماج کلیان سے رابطہ قائم کیجیے۔

۱۶۔ سابق فوجیوں کے ذہین بچوں کے لیے اسکالرشپ

مزید معلومات کے لیے ضلع سینک کلیان ادھیکاری آفس سے رابطہ قائم کیجیے۔

۱۷۔ سابق فوجیوں کے بے سہارا بچوں کے لیے اسکالرشپ

مزید معلومات کے لیے ضلع سینک کلیان ادھیکاری آفس سے رابطہ قائم کیجیے۔

۱۸۔ دیگر اسکالرشپ تلاش کیجیے۔

۳۔ گیارہویں میں داخلے کے عمل میں مشکلات

کئی دفعہ نمبرات اچھے ہونے کے باوجود درکار مناسب دستاویزات نہ ہونے کی وجہ سے گیارہویں میں داخلہ لیتے وقت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا دسویں کا امتحان ہوتے ہی داخلے کے لیے اپنی ایک فائل تیار کرنے کی ابتدا کردیجیے۔ اس میں :

غیر محفوظ (اوپن) نشست کے لیے

اوریجنل مارک شیٹ (دسویں جماعت یا اس کے مساوی)

اوریجنل اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ، آدھار کارڈ

دستوری تحفظ کی حامل نشست

(SC/ST/VJ-A/NT-B/NT-C/NT-D/OBC/SBC)

اوریجنل مارک شیٹ (دسویں جماعت یا اس کے مساوی)

اوریجنل اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ

ذات کا اوریجنل تصدیق نامہ، آدھار کارڈ

مخصوص تحفظ

الف۔ کھیل

ب۔ فنونِ لطیفہ اور ثقافتی

ج۔ یکم اکتوبر ۲۰۱۶ء اور اس کے بعد پونہ اور پمپری چنچوڑ مہانگر پالیکا کے علاقے میں تبادلے کے ذریعے آنے والے ریاستی/ مرکزی حکومت/ نجی شعبے کے ملازمین کے بچّے۔

F6JBM2

د۔ موجودہ-سبکدوش فوجیوں کے بچّے
ہ۔ مجاہدین آزادی کے بچّے
و۔ معذور طالب علم
ز۔ پروجیکٹ کے متاثرین کا تصدیق نامہ
ح۔ زلزلے کے متاثرین کا تصدیق نامہ

☆ اوریجنل مارک شیٹ (دسویں جماعت یا اس کے مساوی)
☆ اوریجنل اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ
☆ مخصوص تحفظ کا سرٹیفکیٹ، آدھار کارڈ

دیگر بعض ضروری دستاویز

☆ آمدنی کا تصدیق نامہ
☆ ذات کی جانچ کا تصدیق نامہ
☆ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ
☆ شہریت کا تصدیق نامہ
☆ نان کریمی لیئر کا تصدیق نامہ
☆ قومیت کا تصدیق نامہ، آدھار کارڈ

(تازہ ترین معلومات متعلقہ داخلہ عمل مرکز، اسکول یا کالج سے حاصل کیجیے۔)

قدر پیمائی (اوزان ١۵٪)

کسوٹی	بہت اچھا (بہترین)	مناسب (اطمینان بخش)	نامناسب (غیراطمینان بخش)	نمبرات
SMART مقصد کا بیان	دیے ہوئے ۵ معیارات کے مطابق ١، ٣، ۵، ١٠ سال کے بعد مقاصد کے بیان حتمی طور پر تیار کیا۔	١، ٣، ۵، ١٠ سال کے بعد کے مقاصد کے بیان تیار کیے لیکن معیاروں پر تفصیلی غور نہیں کیا۔	ضرورت بھر غور نہ کرتے ہوئے سطحی طور پر مقاصد کا بیان پورا کیا۔	
مقاصد کے بیان کے مطابق عملی کام	مقاصد کے بیان کے مطابق عملی کام کا خاکہ بنا کر اس کے مطابق عملی کام کر رہا ہے اور اس کا اندراج رکھتا ہے۔	مقاصد کے بیان کے مطابق عملی کام کا خاکہ بنایا ہے لیکن اس کے مطابق عملی کام کا اندراج نہیں کیا۔	عملی کام کا خاکہ بنایا ہی نہیں۔	
جماعت کے عملی کام میں حصہ	سبق کے تمام عملی کام رغبت سے پورے کیے۔ (فعال شمولیت) جماعت کے تمام کاموں کو بیاض میں مکمل کیا۔	سبق کے تمام عملی کام پورے کیے۔	دوسرے طلبہ کی بیاض دیکھ کر عملی کام نقل کرتا ہے۔	

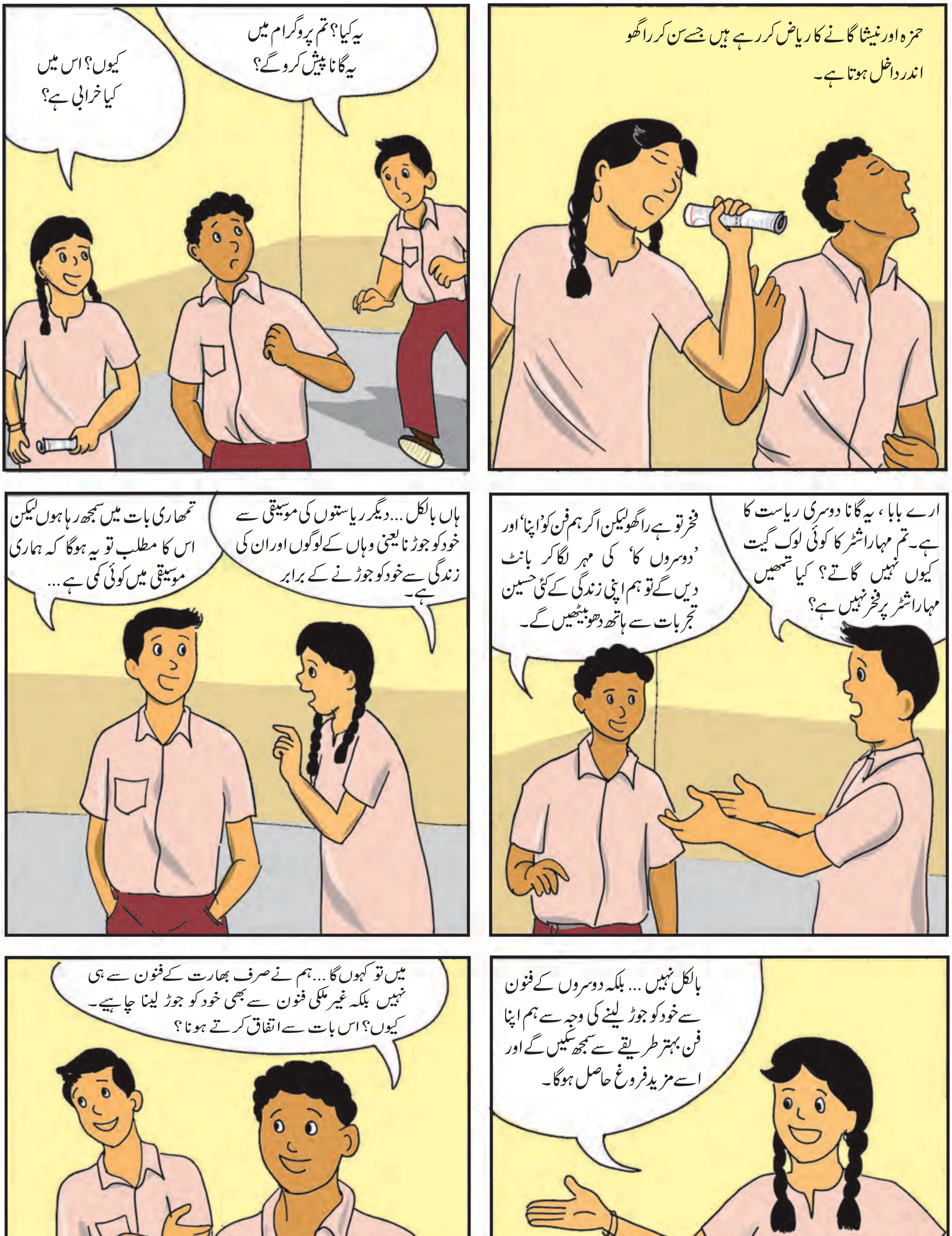
حمزہ اور نیشا گانے کا ریاض کر رہے ہیں جسے سن کر راگھو اندر داخل ہوتا ہے۔
یہ کیا؟ تم پروگرام میں یہ گانا پیش کروگے؟
کیوں؟ اس میں کیا خرابی ہے؟
ارے بابا، یہ گانا دوسری ریاست کا ہے۔ تم مہاراشٹر کا کوئی لوک گیت کیوں نہیں گاتے؟ کیا تمھیں مہاراشٹر پر فخر نہیں ہے؟
فخر تو ہے راگھو لیکن اگر ہم فن کو 'اپنا' اور 'دوسروں کا' کی مہر لگا کر بانٹ دیں گے تو ہم اپنی زندگی کے کئی حسین تجربات سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔
ہاں بالکل... دیگر ریاستوں کی موسیقی سے خود کو جوڑنا یعنی وہاں کے لوگوں اور ان کی زندگی سے خود کو جوڑنے کے برابر ہے۔
تمھاری بات میں سمجھ رہا ہوں لیکن اس کا مطلب تو یہ ہوگا کہ ہماری موسیقی میں کوئی کمی ہے...
بالکل نہیں ... بلکہ دوسروں کے فنون سے خود کو جوڑ لینے کی وجہ سے ہم اپنا فن بہتر طریقے سے سمجھ سکیں گے اور اسے مزید فروغ حاصل ہوگا۔
میں تو کہوں گا... ہم نے صرف بھارت کے فنون سے ہی نہیں بلکہ غیر ملکی فنون سے بھی خود کو جوڑ لینا چاہیے۔ کیوں؟ اس بات سے اتفاق کرتے ہو نا؟